DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 23-07-2022	اخبارات
1۔وزیراعلیٰ بزنجو کا خالد لانگو ضیاء لانگو سے اظہار تعزیت	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ملک میں قبل از وقت انتخابات کسی مسئلے کا حل نہیں،نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
3۔آزادی کا بھاشن دینے والا اپنے ممبرز کو غلاموں سے بھی برتر سمجھتا ہے،مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
4۔ریکوڈک منصوبہ صوبائی حکومت کی نہایت اہم کامیابی ہے،فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
5۔بلوچستان حکومت نے غیر ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر عائد پابندی ختم کردی	جنگ ودیگر اخبارات
6۔بارشوں کے پیش نظر افسران الرٹ رہیں،سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگر اخبارات
7۔بلوچستان کی مختلف اضلاع کے اسسٹنٹ کمشنرز کا تبادلہ کردیا گیا	انتخاب ودیگر اخبارارت
8۔نیب کو اریگیشن کے تین افسران کیخلاف تحقیقات کا حکم،ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
9۔چیئرمین جوائنٹ چیفس کی زیرصدارت اجلاس بلوچستان کی صورتحال پر بریفنگ	انتخاب ودیگر اخبارات
10۔کوئٹہ میں آبی گزرگاہوں کو کھولا جارہا ہے،ایڈمنسٹریٹر	انتخاب ودیگر اخبارات
11۔کمشنر ژوب نے فری میڈیکل کیمپوں کا معائنہ کیا	انتخاب ودیگر اخبارات
12۔زیارت سانحہ نے پاکستان سمیت پوری دینا کو ہلا کر رکھ دیا،ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
13۔یوٹیلٹی اسٹور سے عوام کی بجائے مافیا کو فائدہ پہنچ رہا ہے،جمعیت (ن)	جنگ ودیگر اخبارات
14۔لاپتہ افراد کے ورثاء کا ریڈزون کے قریب دھرنا جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15۔معیشت کی تباہی کی باعث آج ملک ڈیفالٹ ہونے کے قریب پہنچ گیا،پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
16۔بلوچستان حکومت تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کرے	مشرق ودیگر اخبارات
17۔اساتذہ کے مسائل حل ہونے تک ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا،بی این پی	مشرق ودیگر اخبارات

امن و امان

اسلحہ ومنشیات رکھنے پر پانچ افراد گرفتار،ژوب نامعلوم افراد نے ہائی ٹرانسمیشن لائن کے چھ ٹاوروں سے برلیس پٹیاں چرالیں،ڈیرہ اللہ یار مدروے کے طالب علم کی لاش برآمد،آئی جی پولیس انصاف دیں،محمد شریف،محرم الحرام کی سیکورٹی آئی جی پولیس کی زیرصدارت اجلاس طلب

عوامی مسائل

مطالبات کی عدم منظوری کیخلاف اساتذہ کی علامتی بھوک ہڑتال،بولان ڈیلے ایکشن ڈیم تباہی کے دہانے پہنچ گیا،کیوڈی اے کی نااہلی زرغون ہاؤسنگ اسکیم کو ناکام رہائشی منصوبہ بنادیا،

مورخہ23-07-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"وزیراعلیٰ کا کیو ڈی اے کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کی زیرصدارت کیوڈی اے کی گورننگ باڈی کے اجلاس میں ادارے کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ صوبائی دارلحکومت ہے جسے درپیش مسائل حل کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانا ہونگے کیوڈی اے کونجی ہاوسنگ اسکیموں اور تجارتی عمارتوں کی تعمیر میں بلڈنگ کوڈ پر عملدرآمد یقینی بنایا ہوگا جبکہ تعطل کا شکار کوئٹہ ماسٹر پلان میں تاخیر اور دیگر امور میں بے قاعدگیوں کے ذمہ داروں کیخلاف کاروائی کی بھی ہدایت کی کیوڈی اے کی تشکیل کو طویل عرصہ گزر چکا ہے اس ادارے نے صوبائی دارلحکومت کو کئی اچھی رہائشی اسکیمیں دیں جبکہ کمرشل حوالے سے بھی ادارے نے کافی کام کیا لیکن اب چند برسوں سے کیوڈی اے روبہ زوال ہے اور سفید ہاتھی بنتا جارہا ہے اسے جو ذمہ داری گئی ہیں وہ ان کی ادائیگی میں ناکام نظر آتا ہے کوئٹہ میں رہائش کا مسئلہ بہت سنگین صورت اختیار کرگیا ہے لیکن ادارہ اچھی رہائشی اسکیمیں دینے کی بجائے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا ہے زرغون ہاؤسنگ اسکیم پر بھی پیش رفت بہت سست ہے وہاں اب تک مکانات کی تعمیر مکمل طور پر شروع نہیں ہوسکی ادارے میں جان ڈالنے کیلئے ایک فعال ٹیم اور اصلاحات کی اشد ضرورت ہے تاکہ یہ ادارہ کوئٹہ کے شہریوں کی توقعات پر پورا اتر سکے۔

اداریے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"سیلاب متاثرین دوبارہ آباد کاری اور نقصانات کا ازالہ بڑا چلینج "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"مشکل حالات سے نمٹنے کا دوٹوک اور مستحسن عزم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان میں محرومیوں کا ازالہ کرنے کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے **"Curbing cholera outbreak"** کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

مضامین

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"خوشحال بلوچستان "** کے عنوان سے شیخ فرید کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ______

Date ______

روزنامہ جنگ کوئٹہ ہفتہ 23 / جولائی 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1

2841993-2842016-2843078

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیراعلیٰ بزنجو کا خالد لانگو اور ضیاء لانگو سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق صوبائی مشیر میر خالد لانگو اور مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو کی چچی کے انتقال پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

جلد 37 | ہفتہ 23 ذوالحجہ 1443ھ 23 جولائی 2022ء صفحات 12 | شمارہ 39

رجسٹرڈ BC-m-1 | ایکسچینج نمبر 2829164 2821538-2821626 — فیکس 2835934 2830228 | قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو کا میر ضیاء لانگو کی چچی کے انتقال پر دکھ اور افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق صوبائی مشیر میر خالد لانگو اور مشیر داخلہ میر ......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 9 پر

ضیاء لانگو کی چچی کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے سوگوار خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و ہمت سے برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 20 شمارہ 219 | ہفتہ، 23 ذوالحج، 23 جولائی 2022ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کا خالد لانگو ضیاء لانگو سے اظہار تعزیت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق صوبائی مشیر میر خالد لانگو اور مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو کی چچی کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت اور سوگوار خاندان کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 JUL 2022 Page No. 2

ملک میں قبل از وقت انتخابات کسی مسئلے کا حل نہیں، نور محمد دمڑ

صوبائی وزیر کی حضرت علی کاکڑ ایڈووکیٹ کی شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ ملک میں قبل از وقت انتخابات کسی مسئلے کا حل نہیں حکومت کو آئینی مدت پوری کرنی چاہیے پارٹی میں کوئی دھڑے بندی نہیں وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں متحد ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مذہبی جماعت کے رہنما حضرت علی کاکڑ ایڈووکیٹ کی بی اے پی میں شمولیت کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے حضرت علی کاکڑ ایڈووکیٹ کو شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوان طبقے کو چاہیے کہ وہ حلقے اور صوبے کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینے کیلئے وقت ضائع کئے بغیر بی اے پی میں شامل ہوں پارٹی کی تین سالہ حکومت میں ہم نے صوبے کے مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنایا جو ماضی میں حکومتوں میں شامل جماعتیں نہیں کرسکیں ان جماعتوں سے امید رکھنا درست نہیں ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ حکومتیں اپنی آئینی مدت پوری کریں کابینہ میں رد و بدل کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پارٹی کے صدر ہیں مجھ سمیت سب کو ان کی قیادت پر اعتماد ہے وہ جس کو جو عہدہ یا وزارت دیں ہمیں قبول ہوگا انٹرا پارٹی انتخابات میں سوائے ایک دو لوگوں کے سب نے میر عبدالقدوس بزنجو کو پارٹی صدر منتخب کرکے ان کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا ایک آدھ لوگوں کا اختلاف ہوسکتا ہے مگر پارٹی کے اندر نہ ہی کوئی گروپ بندی ہے نہ ہی کوئی دھڑے بندی۔

اسد بلوچ نے تعزیت کی

پنجگور (نامہ نگار) صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے گزشتہ روز پنجگور میں مختلف شخصیات کے انتقال پر لواحقین کے گھر جاکر تعزیت اور فاتحہ کی۔

MASHRIQ QUETTA

مولانا واسع: آزادی کا بھاشن دینے والا اپنے ممبرز کو غلاموں سے بھی بدتر سمجھتا ہے

جس کو پنجاب کا سب سے بڑا ڈاکو کہتا رہا آج اسی کیلئے ووٹ مانگا، اسی کو بارہ کروڑ کے صوبے کا مالک بنانے کو تیار ہے، صوبائی امیر جمعیت

جمعیت بلوچستان کا دو روزہ اجلاس آج اور کل ہوگا، اہم فیصلے کیے جائیں گے اور آئندہ انتخابات کے تیاریوں اور لائحہ عمل طے کیا جائے گا

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش ہے، جمعیت کے عہدیداروں اور کارکنوں کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت کے عہدیداروں اور کارکنوں کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

صوبائی حکومت امن وامان کی صورتحال کنٹرول کرے زہری میں جمعیت علمائے اسلام کے تحصیلی امیر پر حملہ کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ پہنچنے پر کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جمعیت علمائے اسلام کے عہدیداروں اور کارکنوں پر کافی عرصے سے حملے جاری ہیں اور صورتحال کو بہتر نہیں کیا جارہا ہے جس پر ہمیں تشویش ہے انہوں نے کہا کہ حاجی محمد رحیم پر قاتلانہ حملہ ناقابل برداشت ہے، مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے جمعیت علما اسلام کسی بھی حد تک جاسکتی ہے، ملک دشمن اور جمعیت علما اسلام سے خائف عناصر اپنے مذموم مقاصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، اس حوالے سے جمعیت علما اسلام بلوچستان خصوصی لائحہ عمل طے کرے گی اور جمعیت علما اسلام آج خضدار میں ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتی ہے اگر صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ خضدار نے واقعہ میں ملوث عناصر کو گرفتار نہیں کیا تو جمعیت علما اسلام بھرپور احتجاج کریگی انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام بلوچستان کا دو روزہ اجلاس آج اور کل ہوگا جس میں اہم فیصلے کیے جائیں گے اور آئندہ انتخابات کے تیاریوں اور لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا ہے غلامی سے آزادی کا بھاشن دینے والا اپنے ممبرز کو غلاموں سے بھی بدتر سمجھتا ہے، جس کو پنجاب کا سب سے بڑا ڈاکو کہتا رہا آج اسی کیلئے ووٹ مانگ رہا ہے، اسی کو بارہ کروڑ کے صوبے کا مالک بنانے کو تیار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 JUL 2022 Page No. 3

نیب کو اریگیشن کے تین افسران کیخلاف تحقیقات کا حکم

صوبائی حکومت انضباطی کارروائی کرے، ہائیکورٹ

تینوں افسران کو مستقبل میں کسی پروکیورمنٹ پروسیس میں شامل نہ کی جائے، چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل بنچ کا حکم

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے گزشتہ روز محکمہ ایری گیشن پنجگور میں پروکیورمنٹ پروسس کی منسوخی کو چیلنج کرنے والی دو آئینی درخواستوں پر حکم سنایا معزز عدالت نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری محکمہ آبپاشی اور سیکریٹری محکمہ سی اینڈ ڈبلیو حکومت بلوچستان کو ایگزیکٹو انجینئر ایری گیشن ڈویژن آواران ظفر اللہ، سب ڈویژنل آفیسر ایری گیشن سب ڈویژن پنجگور عبدالباقی اور ایگزیکٹو انجینئر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو محمد اشرف کے خلاف نہ صرف انضباطی کارروائی کرنے اور ان تینوں افسران کو مستقبل میں کسی پروکیورمنٹ پروسیس میں شامل نہ کرنے کے ساتھ مذکورہ بالا افسران کے خلاف ڈی جی نیب کو قانون کے مطابق انکوائری کرنے کا بھی حکم دیا۔ معزز بنچ کے سربراہ جناب چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے قبل ازیں حکم سناتے ہوئے کہا کہ آئینی پٹیشن نمبر 29 28(T) اور 36 جن میں درخواست گزار کی طرف سے پی آر کیو نمبر 380 مورخہ 16 اگست 2021 جس کے ذریعے چار کاموں کے ٹھیکے دیئے گئے اور 4 اپریل 2021 کے پی آر کیو نمبر 3111 جو کہ 5 اپریل 2021 کو شائع ہوا میں ٹینڈر کے نئے سرے سے پروکیورمنٹ کے عمل کی منسوخی کو چیلنج کیا گیا تھا ان درخواستوں کو اس حکم کے ذریعے نمٹایا جاتا ہے۔ معزز عدالت کو جواب دہندگان نمبر 2 تا 5 نے پٹیشن پر پیرا وائز کمنٹس فائل کراتے ہوئے دلیل دی کہ پروکیورمنٹ کے عمل میں پروکیورمنٹ کمیٹی کے ایک ممبر ایگزیکٹو انجینئر سی این ڈبلیو نے شرکت نہیں کی اس امر کی نشاندہی پر پروجیکٹ ڈائریکٹر کی طرف سے انکوائری کی گئی اور انکوائری آفیسر کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ رولز 2014 کے رول (2) 7 کی رو سے مطلوبہ کاموں کی پروکیورمنٹ میں انحراف کیا گیا اور چونکہ پروکیورمنٹ کمیٹی کے منٹس پر کمیٹی کے تیسرے ممبر (جو کہ پروکیورنگ ایجنسی یعنی محکمہ آبپاشی کے علاوہ کسی اور محکمہ سے تھے) نے دستخط بھی نہیں کیے تھے لہٰذا مجاز اتھارٹی نے پروکیورمنٹ کے عمل کو منسوخ کرنے اور متعلقہ کاموں کے لیے دوبارہ ٹینڈر طلب کرنے کا نوٹس جاری کر کے دوبارہ پروکیورمنٹ کا حکم دیا معزز عدالت کی جانب سے درخواست گزاروں اور ایڈووکیٹ جنرل کو سننے کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ BPPR 2014 کے رول (2) 7 کی لازمی شق کی چیئرمین اور پروکیورمنٹ کمیٹی کے ایک ممبر نے صریحاً خلاف ورزی کی اور متعلقہ کاموں کے لیے پروکیورمنٹ کے اس غلط عمل کو اس وقت کے چیف انجینئر ایریگیشن ریاض بلوچ (جو کہ ریٹائرڈ ہیں) اور اس وقت کے سیکرٹری اریگیشن علی اکبر بلوچ نے حتمی شکل دی۔ 17 مئی 2022 کو مذکورہ بالا افسران کے علاوہ ایگزیکٹو انجینئر آبپاشی ڈویژن پنجگور ظفر اللہ، سب ڈویژنل آفیسر ایریگیشن سب ڈویژن پنجگور عبدالباقی اور ایگزیکٹو انجینئر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو (ممبر پروکیورمنٹ کمیٹی علاوہ پروکیورمنٹ ایجنسی) محمد اشرف کو نوٹس جاری کیے گئے۔ اس وقت کے چیف انجینئر محکمہ ایریگیشن (اب ریٹائرڈ) ریاض بلوچ اور اس وقت کے سیکرٹری ایری گیشن اور آج کے سیکرٹری سائنس اور محکمہ آئی ٹی حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ عدالت کے روبرو پیش ہوئے اور وضاحت کی کہ عام طور پر پروکیورمنٹ پروسیس مکمل ہو جانے کے بعد سفارشات چیف انجینئر افسر کو محکمے کے سیکریٹری سے منظوری کے لئے بھیجی جاتی ہیں جس کی توثیق / منظوری پروگرام منٹ کمیٹی کے ریکارڈ کو معمول کے مطابق طلب کیے بغیر کمیٹی کی سفارش کی بنیاد پر دی جاتی ہے تاہم اگر کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو پروکیورمنٹ کمیٹی کا ریکارڈ سیکرٹری اور چیف انجینئر آفس سے طلب کیا جاتا ہے اس کیس میں پروکیورمنٹ کمیٹی کی طرف سے دی گئی سفارشات میں پروکیورمنٹ کمیٹی کے اصل ریکارڈ کو طلب کیے بغیر معمول کے مطابق توثیق و منظوری کی گئی تھی اور بی پی پی آر 2014 کے مطابق اس کو مان لیا گیا تھا لیکن پروکیورمنٹ کمیٹی کی طرف سے کی گئی غیر قانونی عمل کے بارے میں علم ہونے کے بعد اسے منسوخ کر کے درست کیا گیا اور نئے سرے سے پروکیورمنٹ کے عمل کے لیے حکم جاری کیا گیا معزز عدالت کے روبرو اس وقت کے سیکرٹری آبپاشی علی اکبر بلوچ چیف انجینئر ریاض احمد اور ایکسین ایریگیشن ڈویژن پنجگور ظفر اللہ، سب ڈویژنل آفیسر ایریگیشن سب ڈویژن پنجگور عبدالباقی اور ایکسین سی اینڈ ڈبلیو پنجگور محمد اشرف نے بھی وضاحت پیش کی جبکہ ایکسین سی اینڈ ڈبلیو (پروکیورنگ ایجنسی کے علاوہ محکمے کے پروکیورمنٹ کمیٹی کے ممبر) محمد اشرف کی وضاحت میں انکے اس رپورٹ کہ اس وقت ان کا کووڈ 19 ٹیسٹ مثبت آیا تھا کو درخواست گزار نے جعلی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کسی دوسرے مریض کی رپورٹ تھی جو انہوں نے اپنے نام سے جعلی بنوائی معزز عدالت کی جانب سے پروکیورمنٹ کمیٹی کے اصلی ریکارڈ کے مشاہدے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مطلوبہ چار کاموں کے لیے پروکیورمنٹ کمیٹی کے تمام متعلقہ کاغذات بشمول ٹھیکیداروں / فرمز کی ٹیکنیکل و فنانشل پروپوزل کے عمل پر ایگزیکٹیو انجینئر ایریگیشن ڈویژن پنجگور (بطور چیئرمین) اور سب ڈویژنل آفیسر ایریگیشن سب ڈویژن پنجگور (بطور ممبر) کے دستخط موجود ہیں جبکہ تیسرے ممبر یعنی ایکسین سی اینڈ ڈبلیو پنجگور کے دستخط ان پر موجود نہیں مزید یہ کہ پروکیورمنٹ ایجنسی یعنی محکمہ آبپاشی پنجگور سے تعلق رکھنے والی پروکیورمنٹ کمیٹی اور چیئرمین کی طرف سے دی گئی سفارشات BPPR 2014 کے رول (2) 7 کے مطابق مطلوبہ کورم پر پورا نہیں اترتے محکمہ آبپاشی کی پروکیورمنٹ کمیٹی کے ممبران کی جانب سے پروکیورمنٹ کے عمل کو مجاز اتھارٹی نے بجا طور پر منسوخ کر دیا ہے اور دوبارہ ٹینڈر طلب کر کے نئے سرے سے پروکیورمنٹ کے عمل کا حکم دیا گیا ہے۔ جبکہ اس عمل میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی یا بے ضابطگی نہ ہو اس کی ضمانت عدالت کا آئینی اختیار ہے۔ عدالت عالیہ نے سترہ جون 2022 کے مختصر حکم کے ذریعے تمام آئینی درخواستیں پہلے ہی خارج کر دی ہیں اور مورخہ 27 اپریل 2022 کے اس سے پہلے کے عبوری احکامات کو جواب دہندگان کو یہ احکامات دیکر واپس لیا گیا ہے کہ مذکورہ چار کاموں کے لیے نئے سرے سے پروکیورمنٹ و بولی لگانے کا عمل شروع کیا جائے جن کا اشتہار مورخہ 17 اگست 2021- کو پی آر کیو 380 مورخہ 16 اگست 2021 کے تحت روزنامہ اخبارات میں پہلے ہی شائع ہو چکا ہے اور بی پی پی آر 2014 کی قانونی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹینڈر جمع کرانے اور کھولنے کی نئی تاریخ کے ساتھ تصحیح کی گئی ہے۔ معزز عدالت نے کہا کہ درج بالا ہی 17 جون 2022 کے ہمارے مختصر حکم کی وجوہات تھیں معزز عدالت نے حکم نامے کی کاپی چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری محکمہ آبپاشی حکومت بلوچستان، سیکریٹری محکمہ سی اینڈ ڈبلیو اور ڈائریکٹر جنرل نیب کو تعمیل کے لئے بھجوانے کا بھی حکم دیا۔

ریکوڈک منصوبہ صوبائی حکومت کی نہایت اہم کامیابی ہے، فرح عظیم شاہ

آئندہ بلوچستان میں سرمایہ کے منصوبوں پر صوبے کا حصہ 75 یقینی بنایا جائے، بیان

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے صوبائی کابینہ کے حالیہ اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کو صوبے کی ترقی اور مفاد میں سنگ میل کی حیثیت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریکوڈک معاہدہ صوبائی حکومت کی نہایت اہم اور ایک بڑی کامیابی ہے جس پر رواں سال 14 اگست سے کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔ ریکوڈک منصوبے پر عالمی عدالت میں ہم کیس ہار چکے تھے لیکن وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو مشکل حالات کے باوجود عوام کے لیے کھڑے رہے اور بلوچستان کے مفاد کو تحفظ یقینی بنایا اس حوالے سے صوبے کی تمام لیڈر شپ کو مطمئن اور اعتماد میں لیکر ایک بہترین فیصلہ اور معاہدہ کیا انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے کے طے شدہ 10 فیصد حصے کو بڑھا کر 25 فیصد کر دیا گیا ہے جبکہ آئندہ صوبے میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں پر 75 فیصد حصے کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حالیہ شدید بارشوں میں مشکل حالات کا سامنا رہا کیونکہ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پورا صوبہ متاثر ہے اس موقع پر صوبائی حکومت بارش متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ بحالی اور نقصانات کا ازالہ کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے جبکہ ہنگامی صورتحال میں ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کی بروقت اور موثر ریسکیو آپریشن اور امدادی کارروائیوں سے حالات پر موثر طریقے سے قابو پا لیا گیا ہے جبکہ بارش کے متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کر کے متاثرین کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

بلوچستان حکومت نے غیر ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس کے اجراء پر عائد پابندی ختم کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے غیر ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس کے اجرا پر عائد پابندی ختم کر دی۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں غیر ممنوعہ بور اسلحہ لائسنس کے اجرا پر عائد پابندی ختم کرنے کی منظوری دیتے ہوئے محکمہ داخلہ کو اسلحہ لائسنس کے اجرا کا طریقہ کار بنانے کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے 17 جون 2021 میں محکمہ داخلہ بلوچستان نے ہر قسم کے نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا پر پابندی عائد کر دی تھی صوبے کے تمام ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ بلوچستان میں تاحکم ثانی نئے اسلحہ لائسنس کے اجرا کو فوری طور پر روک دیں۔

بارشوں کے پیش نظر افسران الرٹ رہیں، سیکرٹری مواصلات

قومی شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کے ساتھ مسلسل نگرانی یقینی بنائی جائے، علی اکبر بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت مون سون بارشوں کی وجہ سے صوبے کی شاہراہوں کی بحالی اور ان کی موجودہ حالت پر پیش رفت سے متعلق اجلاس ہوا اجلاس میں محکمے کے اعلیٰ آفیسران شریک تھے اس موقع پر تمام صوبائی شاہراہوں اور بین الصوبائی شاہراہوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی گئی اکبر علی بلوچ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کی واضح ہدایات ہیں کہ تمام شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کے ساتھ ساتھ ان کی مسلسل نگرانی کو بھی یقینی بنائی جائے متوقع بارشوں کے پیش نظر افسران اپنے عملے کے ساتھ الرٹ رہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے مختلف اضلاع کے اسسٹنٹ کمشنرز کا تبادلہ کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مختلف اضلاع کے اسسٹنٹ کمشنرز کا تبادلہ کر دیا گیا۔ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے عبدالناصر کا تبادلہ کر کے انہیں اسسٹنٹ کمشنر قلعہ سیف اللہ، زاہد احمد کو

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

اسسٹنٹ کمشنر ہاشیلی، سعید الرحمن کو سیکشن آفیسر محکمہ جنگلات و جنگلی حیات، حفیظ اللہ کو سیکشن آفیسر ایس اینڈ جی اے ڈی، محمد حنیف کو اسسٹنٹ کمشنر برشور، صوبان سلیم کو اسسٹنٹ کمشنر گوادر، کیپٹن (ر) راشد اختر عباس کو اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ، دوندر لعل کو اسسٹنٹ کمشنر وڈیکی، نجی خان کو سیکشن آفیسر محکمہ داخلہ و قبائلی امور، مقبول احمد کو اسسٹنٹ کمشنر کراچ، محمد حنیف کو اسسٹنٹ کمشنر زرکی، حضرت ولی کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر دیہ بلولر الائی تعینات کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 JUL 2022 Page No. 4

چیئرمین جوائنٹ چیفس کی زیرصدارت اجلاس، بلوچستان کی صورتحال پر بریفنگ

خطے میں پائیدار ترقی کیلئے افغانستان میں امن کی اہمیت پر تبادلہ خیال، مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا

دفاعی افواج کی تیاریوں پر مکمل اطمینان کا اظہار، اجلاس میں ہر قسم کے خطرات کا بھرپور جواب دینے کے عزم کا اظہار

راولپنڈی (آن لائن) ملکی دفاعی اور سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیلئے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ندیم رضا کی زیر صدارت جمعہ کو جوائنٹ سٹاف ہیڈکوارٹرز میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام سروس چیفس نے شرکت کی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق شرکاء کو مغربی سرحد، کے پی کے اور بلوچستان سے متعلق صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ شرکاء نے اسٹریٹجک اور روایتی پالیسیوں کے دائرے میں تیز رفتار پیش رفت کا جائزہ لیا۔ خطے میں پائیدار ترقی کیلئے افغانستان میں امن کی اہمیت پر بھی

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

تبادلہ خیال ہوا۔ اجلاس میں مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اجلاس کے شرکاء کو دفاعی افواج کی تیاریوں پر مکمل اطمینان اور اعتماد کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاک فوج ہر قسم کے خطرات کا بھرپور جواب دے گی۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو بھی سراہا۔ اجلاس میں آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، چیف آف نیول سٹاف ایڈمرل محمد امجد خان نیازی اور چیف آف ایئر سٹاف ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے شرکت کی۔

کوئٹہ میں آبی گزرگاہوں کو کھولا جارہا ہے، ایڈمنسٹریٹر

حکومت نے سات کروڑ روپے دیئے ہیں، جبار بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں آج سے مون سون کی دسواں دار بارشوں کا نیا اسپیل شروع ہورہا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے شہر میں قائم 55 نالے اور آبی گذرگاہوں کے کھولنے کا کام تیزی سے جاری ہے تاہم شہر میں قائم محکمہ آب پاشی کے چودہ نالوں سے

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

کچرہ اٹھایا نہیں جاسکا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے بتایا کہ کوئٹہ میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے تحت قائم 55 نالے اور آبی گذرگاہیں ہیں جن کی صفائی کا کام جاری ہے تقریباً 35 نالوں کی صفائی کردی گئی ہے جبکہ 20 نالوں اور آبی گذرگاہوں کی صفائی اور انہیں کھولنے کا کام کیا جارہا ہے امید ہے دو روز میں یہ کام مکمل کرلیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے ان نالوں کی صفائی کیلئے سات کروڑ روپے دیئے ہیں

کمشنر ژوب نے فری میڈیکل کیمپوں کا معائنہ کیا

دور دراز علاقوں کے عوام کو صحت کی بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے

ادویات کو چیک، سیلابی ریلے کے بعد مرمتی کام کا جائزہ لیا، بحالی کیلئے اقدامات اٹھارہے ہیں، کمشنر

ژوب (آن لائن) کمشنر ژوب ڈویژن سعید احمد عمرانی نے قمرالدین کاریز کا دورہ کیا، انہوں نے حالیہ سیلاب میں جاں بحق ہونے والے افراد اسماعیل، جلات خان، شیرگل، خدائیداد کے گھر جاکر کے فاتحہ خوانی کی انہوں نے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے دعا

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائیں اس موقع پر کمشنر ژوب ڈویژن نے کہا غم کی اس گھڑی میں غمزدہ گھرانوں کی غم میں برابر کے شریک ہیں بعد میں محکمہ صحت کے زیر اہتمام قمرالدین کاریز کے مختلف دیہاتوں میں لگائے گئے 10 فری میڈیکل کیمپوں کا معائنہ کیا اور قبائلی عمائدین سے ملاقات کی انکے مسائل غور سے سنے اور انھیں جلد حل کرنے کا یقین دلایا فری میڈیکل کیمپ صالح کاریز میں ادویات چیک کیا گیا اور مریضوں کے حال احوال پوچھے، اسکے بعد بندات کن زئی، ولہ ڈیم، وسط ڈیم کا معائنہ بھی کیا، کمشنر ژوب ڈویژن حالیہ سیلاب کی وجہ مذکورہ گاؤں کے راستوں، زمینوں اور بندات کا معائنہ کرنے کیلئے کئی گھنٹے پیدل سفر کیا کمشنر ژوب ڈویژن نے ندیوں میں سیلابی ریلے کے گزر جانے کے بعد مرمتی کام کا جائزہ لیا گیا کمشنر ژوب ڈویژن سعید احمد عمرانی کے ہمراہ ایف سی ونگ 149 کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل قمرالدین کاریز حبیب الرحمن، اسسٹنٹ کمشنر کاکڑ خراسان عصمت اللہ خان مندوخیل، ڈی ایچ او ژوب ڈاکٹر مظفر شاہ، شاہ عالم شیرانی، میر بخش کے علاوہ محکمہ صحت اور انتظامیہ کے افسران ان کے ہمراہ تھے

زیارت سانحہ نے پاکستان سمیت پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا، ڈاکٹر مالک

مشرف کی لگائی آگ نے بلوچستان کو مکمل لپیٹ میں لیا، مظاہرین پر تشدد قابل مذمت ہے

ہزارہ برادری کی شمولیت ہمارے لیے اعزاز کی بات، نیشنل پارٹی کو مکمل قومی جماعت بنادیا، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام علمدار روڈ میں شمولیتی تقریب منعقد ہوا۔ شمولیتی تقریب میں ڈاکٹر رمضان ہزارہ و اسحاق چینگزئی کی قیادت میں سیاسی وسماجی کارکنوں کی نیشنل پارٹی کے فکر پر متفق ہوکر شمولیت اختیار کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ہزارہ قوم سیاسی کارکنوں کی شمولیت کو خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی میں تمام اقوام کی نمائندگی ہے اور آج نیشنل پارٹی میں ہزارہ قوم نے نیشنل پارٹی کو مکمل قومی جماعت کی جانب کردیا ہے۔ جو ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ زیارت سانحہ نے پاکستان سمیت پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ جن بھائیوں جن بیٹے کو بہن و ماں کے سامنے ماورائے آئین لاپتہ کیا گیا تھا اور لواحقین ہر روز ان کی گمشدگی کی صدا بلند کررہے تھے ان کو جعلی مقابلے میں مارا گیا اور مسخ شدہ لاشیں پھینکی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز اپنے پیاروں کے لاشوں کے بعد بھی چیخ چیخ کر اپنی لاپتہ ہونے کی گواہی و احتجاج کررہے تھے ان پر تشدد و پولیس گردی کی انتہا کردی گئی۔ جو انسانیت کی مکمل منافی اقدام ہے جو مکمل طور پر قابل مذمت ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ مشرف نے بلوچستان میں جو آگ لگادی اس نے بلوچستان کے کو مکمل لپیٹ میں لیا۔ کوئی بلوچ گھر نہیں یا کوئی ہزارہ گھر نہیں جس میں ماتم نہیں۔ نیشنل پارٹی نے بارہا کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے جو بندوق سے حل نہیں ہوگا۔ اور آج بھی کہتے ہیں کہ بلوچستان پر ظلم و ستم کرنا بند کردے اور بات چیت کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نیپ کی تسلسل ہے۔ جس میں تمام اقوام کی نمائندگی موجود تھی۔ نیشنل پارٹی فکری حوالے سے میر عبدالعزیز کرد میر یوسف عزیز مگسی میر غوث بخش بزنجو میر گل خان نصیر کی فکری سیاست کی پیروکار ہے۔ اور نیشنل پارٹی تمام سیاسی اکابرین و سیاسی کارکنوں کی سیاسی وارث جماعت ہے۔ انہوں نے کہ ہمارے اکابرین نے ملک میں قوموں کی برابری طبقات کی برابری کی جدوجہد کی۔ قوموں اور طبقات کی برابری سے مراد مظلوم کی بات ہے۔ ہم کسی سردار و جاگیردار کی بات نہیں کررہے ہیں۔ جو استحصال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سیکورٹی اسٹیٹ بنانے کی حکمت عملی نے ملک کو تضادات سے دوچار کردیا۔ مذہبی انتہا پسندی قومی جبر اور انتشار کو فروغ دیا۔ نیشنل پارٹی کی جدوجہد فلاحی ریاست کا قیام کی ہے۔ جہاں عوام کو بنیادی سہولیات و ضروریات ریاست کی طرف سے حاصل ہو۔ تعلیم صحت روزگار کے ذرائع کمیونیکیشن پانی اور میونسپل سروسز شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکولرازم یا ترقی پسندی کا سوچ بنیادی طور پر فلاسفی ہے جس میں ہر انسان کو اپنے فکر کا حق ہے۔ اور زندگی کو مہذب انداز سے گزرانے کا حق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہزارہ قوم کے دروازے کھل گئے ہیں۔ اب مزید سیاسی کارکنوں کو جوڑے اور نیشنل پارٹی آپ کو یقین دلاتی ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کرینگے۔ ہزارہ قوم سے رابطے کاری کو کارآمد بنانے میں یونس بلوچ حاجی فاروق شاہوانی خدائے رحیم لہڑی نکری صدام لانگو ہدایت اللہ جتک ملک نصیر قمبرانی و دیگر کا بنیادی کردار ہے۔ جو قابل فخر ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ مرکزی رہنما جسٹس شکیل احمد بلوچ مرکزی ترجمان اسلم بلوچ ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل نادر بلوچ صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ حمید افدا سمیت دیگر نے کہا کہ ہزارہ قوم انتہائی عیلملاذ و باوقار قوم ہے۔ جو علم و شعور سے مکمل آراستہ ہے۔ انکی شمولیت سے نیشنل پارٹی مزید منظم و متحرک رہے گی۔ قائدین نے کہا کہ آج عوام خاص کر نوجوان اچھی طرح باعلم ہے کہ وہ کسی بھی سیاسی جماعت یا لیڈر کے کارکردگی کو جانچ سکتے ہیں ہمیں فخر ہے کہ نیشنل پارٹی کی قیادت کے حصے میں کارکردگی و گڈ گورننس اور علم و عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی حکومت نے ڈاکٹر مالک بلوچ کی قیادت میں تعمیر و ترقی اور گورننس کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ تعلیم و صحت کے شعبوں میں نمایاں اصلاحات کی۔ یونیورسٹیوں و میڈیکل کالجز بنائے۔ امن کو بحال کیا۔ لیکن آج پھر سے بلوچستان کو خون ریزی کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔ بلوچستان کے وسائل کو لوٹ جارہا ہے۔ ریکوڈک و سیندک کو خفیہ معاہدے کے نظر کیا گیا۔ جس پر پوری اسمبلی شامل ہے۔ تقریب سے ڈاکٹر رمضان ہزارہ جواد ہزارہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہزارہ قوم کو ایک کونے میں بند کیا گیا ہے۔ ہزارہ قوم کی نمائندگی کرنے والے عناصر انتخابات سے قبل بڑے خیرخواہ بنتے ہیں اس کے بعد ہزارہ قوم سے لاتعلق ہوجاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہزارہ قوم کو انتہا پسندی کا نشانہ بنایا گیا بدترین ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے ہزارہ قوم کی نسل کشی کی گئی۔ کاروبار سے دور رکھنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ قوم ایک ترقی پسند قوم ہے۔ جو بلوچستان کے اقوام کے ساتھ ملکر صوبے میں تعمیر و ترقی چاہتی ہے اس لیے نیشنل پارٹی کا انتخاب کیا کہ نیشنل پارٹی باشعور اور سنجیدہ قیادت و سیاسی کارکنوں کی جماعت ہے جو فکری و شعوری بلندیوں سے لیس ہے۔ تقریب سے کاروائی اسحاق ہزارہ نے سرانجام دی۔

یوٹیلیٹی اسٹور سے عوام کی بجائے مافیا کو فائدہ پہنچ رہا ہے، جمعیت ن

حکمرانوں کی غلامانہ پالیسیوں سے ملک معاشی طور پر دیوالیہ ہوتا جارہا ہے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا اللہ بخش نادر خان اچکزئی سید منور آغا مولانا صالح محمد نے کہا ہے کہ یوٹیلیٹی اسٹورز سے عوام کی بجائے مافیا کو فائدہ مل رہا ہے آٹا، چینی، گھی سمیت دیگر اشیائے خورد و نوش لوگوں کی بجائے منظور نظر افراد کو دی جارہی ہیں رہنماؤں نے کہا کہ اشرافیہ کو نوازنے کیلئے عوام کی امیدوں پر شب خون ماررہا ہے مہنگائی کے باعث زندگی کی بنیادی ضروریات عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتی جارہی ہے مہنگائی اور بے روزگاری نے لوگوں کو معاشی محتاج بنادیا ہے حکومت مافیا کے سرمایہ کو بڑھانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے امریکہ کی غلامانہ پالیسیوں سے ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے کاروبار ٹھپ اور ملک معاشی دیوالیہ کا شکار ہورہا ہے۔

لاپتہ افراد کے ورثا کا ریڈزون کے قریب دھرنا جاری

زیارت واقعہ کی تحقیقات کیلئے عدالتی کمیشن تشکیل دے کر لاپتہ افراد کو بازیاب کرائے، ورثاء

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لاپتہ افراد کے ورثاء، سول سوسائٹی و طلبا تنظیموں کا وزیراعلیٰ ہاؤس کے قریب ریڈزون کے سامنے دیا گیا دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا۔ دھرنے کے شرکاء سے لاپتہ افراد کے اہلخانہ و مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت زیارت واقعہ کی تحقیقات کیلئے عدالتی کمیشن تشکیل دے کر لاپتہ افراد کو بازیاب کرائے، بلوچستان میں لوگ سالوں سال اپنے پیاروں کے انتظار میں ہیں، اگر کسی نے کوئی جرم کیا ہے تو اس کو عدالت میں پیش کیا جائے، ہم دو روز سے ریڈزون کے قریب بیٹھے وزیراعلیٰ سے یقین دہانی چاہتے ہیں کہ زیارت جیسے واقعات آئندہ پیش نہیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ زیارت واقعہ کی عدالتی تحقیقات اور لاپتہ افراد کی بازیابی تک احتجاجی دھرنا جاری رہیگا۔

معیشت کی تباہی کے باعث آج ملک ڈیفالٹ ہونے کے قریب پہنچ گیا، پشتونخوامیپ

فیڈریشن کو چلانے کیلئے تمام اقوام کی قومی برابری اور ان کے وسائل پر ان کے واک واختیار کو تسلیم کرنا ہوگا، رحیم زیارتوال ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوئٹہ ہمارا تاریخی مسکن ہے، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی سے لیکر ملی اتل ملی شہید عثمان کاکڑ تک تمام شہدا کے ملی ارمانوں کی تکمیل اور قومی اہداف کے حصول کی جدوجہد کو مزید تیز کرنا ہوگا، ملک میں جب تک آئین کی بالادستی نہیں ہوگی اس وقت تک ملکی بحرانوں سے نجات حاصل کرنا ناممکن ہے، آئین کو پس پشت رکھ کر ملکی وقار کو قائم رکھنا خام خیالی کے سوا کچھ نہیں، گزشتہ ستر سالوں سے اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت کے باعث کوئی بھی جمہوری حکومت اور وزیراعظم اپنا دور اقتدار مکمل جمہوری اور آزادانہ طریقے سے پورا نہیں کرسکا، جنوبی پشتونخوا میں دہشتگردانہ واقعات سے ہمارے عوام آگاہ ہیں اس پر بین الاقوامی دنیا کو دھوکہ دیا جاسکتا ہے ہمارے عوام کو ورغلایا نہیں جاسکتا، کوئٹہ، زیارت، ہرنائی، سنجاوی، پشین اور جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں ہونیوالے دہشتگردی کے واقعات ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ہورہے ہیں جس کی پشتونخوامیپ کے چیئرمین اور پارٹی نے پہلے ہی نشاندہی کی تھی۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوامیپ کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سیکرٹری ورکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، اکبر خروٹی، دولت خان آریان، سید محمد نبی، عزیز اللہ ہمزو ودیگر نے کرانی علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام شمولیت کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں دولت خان آریان ودیگر کی قیادت میں مختلف سیاسی پارٹیوں سے مستعفی ہوکر 111 افراد نے پشتونخوامیپ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض علاؤالدین خان جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت قاری عجب خان نے حاصل کی۔ اس سے قبل جب پارٹی رہنما علاقے پہنچے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ مقررین نے نئے شمولیت کرنیوالوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ پارٹی کو مزید وسیع وفعال بنانے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائینگے۔ مقررین نے کہا کہ موجودہ حالات میں وطنی، ملکی اور بین الاقوامی صورتحال پر پشتونخوامیپ کی جو بھی پالیسی ہوگی وہ پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی ہی بیان کرینگے اور ان کا بیانیہ ہی پارٹی پالیسی ہوگی اور پارٹی پالیسی وپروگرام پر عملدرآمد اور اس کو فروغ دینا پارٹی کارکنوں کا فریضہ ہے۔ مقررین نے کہا کہ کوئٹہ پشتونوں کا مسکن ہے ہم اس ملک میں اپنا ایک قومی وحدت خودمختار صوبہ چاہتے ہیں جس کا نام پشتونستان، افغانیہ یا پشتونخوا ہو، ہم اس ملک میں برابری کی حیثیت پر رہنے کیلئے تیار ہیں اور ہمیں ملک کے ہر ادارے وشعبے میں برابری کی بنیاد پر اپنے حقوق چاہیے۔ ہم اپنے وسائل پر اپنا کنٹرول چاہتے ہیں اور اس دوقومی صوبے میں بلوچ قوم کیساتھ برابری کی سطح پر ہی رہینگے۔ جبکہ ملک بالخصوص سندھ میں پشتون افغان عوام کے سرومال کی تحفظ وفاق اور سندھ کے صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے کیونکہ پشتون افغان عوام کو ملک کے کسی بھی علاقے میں کاروبار کرنے، تعلیم کرنے اور زندگی گزارنے کا حق ملی آئین نے دیا ہے جو کہ پشتونوں کا انسانی، جمہوری اور آئینی حق ہے۔

مقررین نے کہا کہ پشتون افغان ملت کی سرزمین پر چالیس سالہ جنگ کے باعث دونوں طرف پشتون افغان ملت کو سخت مشکلات کیساتھ زندگی گزارنا پڑ رہا ہے۔ دنیا میں جو قدیم ریاستیں گردانی جاتی ہیں پشتون افغان کا ان کے مقابلے میں اپنی ریاست تھی آج ہماری ریاست خطرات سے دوچار ہیں، تمام پشتون افغان ملت کو نہایت سنجیدگی سے اپنی ریاست کی بقاء کیلئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ ملک کو دو روٹی پالیسیوں کے تحت مزید نہیں چلایا جاسکتا، ناکام پالیسیوں کے باعث آج ملک دیوالیہ ہونے کے حد تک پہنچ چکا ہے، اسٹیبلشمنٹ کی مسلسل مداخلت کے باعث نہ ملک ترقی کی جانب گامزن نہیں ہوسکا اور آج تمام معاشی نظام بھی تباہ ہوکر سنگین بحرانوں میں مبتلا ہوچکا ہے ان تمام عوام دشمن پالیسیوں کو ترک کرکے ہی ملک کو بحرانوں سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ 2018 کے انتخابات کے بعد جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں مسلسل دہشتگردانہ واقعات ہوئے لیکن کسی بھی واقعے کے ملزمان کو کیفرکردار تک نہیں پہنچایا گیا اور نہ ہی انہیں عوام کے سامنے بے نقاب کیا گیا ہمارے باشعور عوام یہ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ تمام دہشتگردانہ واقعات محض ہماری سرزمین اور وسائل پر قبضے کیلئے جارہے ہیں پارٹی ایسے تمام واقعات جس میں ہمارے عوام کا خون ناحق بہایا جارہا ہے پر افسوس کا اظہار کرتی ہے اور ان واقعات کو ایک سوچے سمجھے پلان کا حصہ قرار دیتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ جبکہ ژوب کر، سنجاوی، زیارت، ہرنائی، لورالائی، کوئٹہ، دکی، رکنی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، قلعہ عبداللہ، چمن، پشین میں ہونیوالے تمام دہشتگردی کے واقعات اور ملی اتل ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی شہادت کا المناک سانحہ ہمارے عوام کے سامنے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ہمارے عوام پر دہشتگردی کی صورتحال مسلط کرکے ان پر روزگار کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں اور ہمارے نوجوان ملک کے مختلف علاقوں مسافرانہ زندگی بسر کرکے حق حلال کی روزی کما کر یہاں اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں، ڈیورنڈ لائن کے تمام پوائنٹس پر چھوٹی بڑی تجارت عملی طور پر بند کرکے رکھ دی گئی ہے جو کہ قابل افسوس اور قابل گرفت ہے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ چمن سمیت ڈیورنڈ لائن کے تمام پوائنٹس پر اسلحہ ومنشیات کے علاوہ باقی تمام اشیاء جو کہ بارڈر ٹریڈ کا حصہ ہے یہاں آمدورفت اور تجارت کی فوری طور پر اجازت دی جائے

پچھی کے ڈیمز اور واٹر کورسز کو بارشوں سے شدید نقصان پہنچا، سردار رند

وزیراعلیٰ اور وزیر آبپاشی مون سون کے اگلے اسپیل سے قبل تعمیر ومرمت یقینی بنائیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) رند قبیلے کے سربراہ/ رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے ضلع کچھی میں حالیہ بارشوں سے ڈیمز اور واٹر کورسز کو ہونے والے نقصان کی نشاندہی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد خان لہڑی سے معاملے کا فوری نوٹس لیکر تعمیر ومرمت کا کام شروع کرانے کا مطالبہ کیا ہے سردار رند نے بیان میں کہا کہ شوران کے قریب متعدد چھوٹے ڈیم واٹر کورسز قمبر ڈیم، نودری ڈیم چلتن ڈیم میران ڈیم زامری ڈیم شوران پیر ایریگیشن اسکیم اور توجیہ ڈیم کو بارشوں سے شدید نقصان پہنچا ہے اگر فوری طور پر ان کی تعمیر ومرمت نہ کی گئی تو مون سون کے اگلے اسپیل میں شوران اور دیگر علاقوں میں کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان کا خطرہ ہے اس لیے وزیر اعلیٰ اور وزیر آبپاشی معاملے کا نوٹس لے کر متاثرہ علاقوں میں جلد ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔

متاثرہ اضلاع میں سروے اور ریلیف کا کام شروع ہوچکا، الخدمت فاؤنڈیشن

لوگ امداد کے منتظر ہیں مخیر حضرات راشن اور ٹینٹ کیلئے ہمارا ساتھ دیں، انجینئر جمیل احمد کرد

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر انجینئر جمیل احمد کرد نے کہا ہے کہ بارشوں سے تمام اضلاع بالخصوص پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، صحبت پور، بولان، جھل مگسی، بسیلہ، آواران، گوادر، واشک، پشین، قلعہ عبداللہ سب سے زیادہ متاثر ہیں جہاں سیکڑوں مکانات تباہ اور لوگ بے یارومددگار پڑے ہوئے ہیں بیشتر اضلاع میں سروے اور ریلیف کا کام شروع ہوچکا ہے اضلاع کے صدور و ذمہ داران اور رضا کار صوبائی وضلعی ٹیم کی مشاورت سے فوری طور پر کام شروع کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ قلعہ سیف اللہ کے دوران متاثرین والخدمت فاؤنڈیشن کے صوبائی ذمہ داران اجلاس بعدازاں متاثرہ اضلاع کے ضلعی صدور سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن سیلاب وبارش متاثرین کی ہر ممکن مدد کررہی ہے متاثرین کو راشن، خوردنی اشیاء وخیمے اور ٹینٹ فراہم کررہے ہیں مخیر حضرات وہی انسانیت کی خدمت کیلئے ہمارا ساتھ دیں

بلوچستان حکومت تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کرے

لیبر فیڈریشن کا مطالبہ

تمام ایڈہاک الاونسز بنیادی تنخواہ میں ضم کئے جائیں اور سابقہ اعلان کردہ ڈی آر اے الاونس کے بقایاجات ادا کئے جائیں

کمر توڑ مہنگائی نے ملازمین اور درجہ چہارم مزدوروں کی مشکلات میں اضافہ کردیا، قلیل تنخواہوں میں گزارا مشکل ہوگیا، عابد بٹ

تنخواہوں کے وزراء اور حکومت مطالبات کے حل کیلئے احتجاج پر بیٹھے اساتذہ اور ملازمین سے مذاکرات کرکے مسائل حل کریں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان حکومت اور محکمہ فنانس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ حالیہ بجٹ 2022 میں بلوچستان کے مزدوروں وملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کرے اور وفاقی حکومت کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کی پیروی کرتے ہوئے تمام ایڈہاک الاونسز بنیادی تنخواہ میں ضم کئے جائیں اور بلوچستان کے مختلف محکموں میں جن ملازمین کی بنیادی تنخواہ منجمد ہوچکی ہے ان کی

.... بقیہ نمبر 54 صفحہ 10

لیکچرار کی پوسٹوں کو اپ گریڈ کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ومزدور رہنما عابد بٹ نے اپنے دفتر میں ملازمین کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا کہا کہ صوبے بھر سے بلوچستان لیبر فیڈریشن کے یونٹوں اور مختلف محکموں کے ملازمین ودرجہ چہارم مزدوروں کے فون کالز اور پیغام موصول ہورہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 JUL 2022 Page No. 7

اساتذہ کے مسائل حل ہونے تک ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، بی این پی

حکومت اساتذہ کے مطالبات کو فوری منظور کرتے ہوئے صوبے سے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے اقدامات کرے، غلام نبی مری، موسیٰ بلوچ

اساتذہ آئندہ نسلوں کو تعلیم یافتہ بنانے اور معاشرے کو سنوارنے کا وسیلہ ہیں ان کی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، اساتذہ سے اظہار یکجہتی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، ضلعی صدر غلام نبی مری نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوی ایشن (آ ئینی) کے مطالبات کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اساتذہ کے مطالبات کو فوری منظور کرتے ہوئے صوبے سے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کیلئے اقدامات کرے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب کے سامنے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوی ایشن آئینی......... بقیہ نمبر38 صفحہ 10 پر

کے احتجاجی کیمپ کے دورے کے موقع پر اساتذہ سے یکجہتی کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری جمال لانگو، علی احمد قمبرانی و دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔ بی این پی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ نے اساتذہ کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے ہمیشہ صوبے میں مظلوم اور محکوم طبقوں کا ساتھ دیا ہے بلوچستان اس وقت تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے ایسے میں حکمرانوں کی بے حسی کے باعث اساتذہ اپنے جائز مطالبات کے حق میں سڑکوں پر سراپا احتجاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اساتذہ کے مسائل حل نہیں ہوں گے تب تک صوبے میں تعلیمی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت کو چاہیے کہ وہ مہنگائی کے تناسب سے اساتذہ کی تنخواہوں کو دیگر صوبوں کے برابر کرکے اپ گریڈیشن سمیت ان کے تمام جائز مطالبات فوری منظور کرے اور وہ اساتذہ جو اپنے گھروں سے دور صوبے کے دور دراز علاقوں میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہیں اعزازیہ دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 23 JUL 2022 Page No. 8

ڈیرہ اللہ یار: مدرسے کے طالبعلم کی لاش برآمد

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار سیم شاخ کے قریب مدرسہ کے طالب علم کی لاش برآمد۔ مقامی افراد نے لاش سول ہسپتال منتقل کرکے ضروری کاروائی کے بعد آبائی علاقے روانہ کردی۔ مقامی افراد کے مطابق ڈیرہ بگٹی کا رہائشی محبوب علی صادق آباد کے نجی مدرسہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے دوران امتحانات میں فیل ہونے کے بعد ڈیرہ اللہ یار کے مقامی مدرسہ میں دینی تعلیم کے لئے آیا ہوا تھا۔ آج صحبت پور روڈ پر قریبی سم شاخ میں مردہ حالت میں پایا گیا جس کی لاش کو مقامی قریبی افراد نے سول ہسپتال ڈیرہ اللہ یار منتقل کیا مرحوم ڈیرہ بگٹی کی بگٹی کالونی کا رہائشی بتایا جارہا ہے۔

ژوب: نامعلوم افراد نے ہائی ٹرانسمیشن لائن کے چھ ٹاوروں سے بریس پٹیاں چرالیں

ژوب (نامہ نگار) نامعلوم افراد نے کوئٹہ قومی شاہراہ پر بجلی کی ہائی ٹرانسمیشن لائن کے چھ ٹاوروں سے بریس پٹیاں چرالیں کیسکو نے ہنگامی بنیادوں پر مرمت کرکے ٹاور گرنے سے بچالئے۔ جی ایس او کیسکو کی جانب سے پولیس کو دی جانیوالی درخواست میں کہا گیا ہے کہ پٹرولنگ کے دوران معلوم ہوا کہ نامعلوم افراد نے پی آر سی کالج کے علاقے میں چھ ٹاوروں کی بنیادی بریس پٹیاں چرالی ہیں۔ جی ایس او نے جنگ کو بتایا کہ ٹاوروں کے گرنے کے پیش نظر ہنگامی بنیادوں پر نئی بریس پٹیاں لگائی گئیں ہیں۔

اسلحہ ومنشیات رکھنے پر 5افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات اور کلاشنکوفیں برآمد کرکے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق تھانہ عبدالخالق شہید کے عملے نے ایک کاروائی کے ایک ملزم بخت محمد عرف عبدالعلیم کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے دو عدد کلاشنکوفیں برآمد کرلی۔ جبکہ صدر پولیس نے ملزم کو محمد آصف عرف جوشی کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ڈھائی کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

پنجگور: گزشتہ روز فائرنگ کے واقعے میں ملوث 4 ملزمان گرفتار

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور پولیس نے ایک کارروائی میں گزشتہ روز فائرنگ کے واقعہ میں ملوث چار ملزموں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ہینڈ گرینڈ، پسٹل، رائفل، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور پولیس نے ایک کارروائی میں گزشتہ روز تسپ میں فائرنگ کے واقعہ جس میں چار افراد زخمی ہوگئے تھے کے مرکزی ملزمان کو گرفتار کرکے ملزمان کے قبضے سے ایک رائفل ایک عدد ہینڈ گرینیڈ، راونڈز اور ایک مسروقہ ہنڈا موٹر سائیکل برآمد کرلیا ہے گزشتہ روز کے واقعہ کے ملزمان کی 24 گھنٹوں کے اندر گرفتاری ایک بڑا بریک تھرو ہے۔ شہریوں کی جانب سے پنجگور پولیس کی بروقت کارروائی کو سراہا جارہا ہے۔

ڈھاڈر، سنی میں دو افراد کو قتل کردیا گیا

ڈھاڈر (نامہ نگار) سنی کے علاقے گوٹھ قلاتیزئی میں دو افراد کو فائرنگ کرکے موت کی گھاٹ اتار دیا گیا تفصیلات کے مطابق لیویز ذرائع نے بتایا کہ ضلع کچھی کی تحصیل سنی میں مسلح افراد نے پرانی رنجش کی بناء پر گوٹھ قلاتی زئی میں فائرنگ کرکے دو افراد محمد امین ولد دوران خان اور غلام حیدر ولد کریم اقوام جتوئی قلاتیزئی کو قتل کردیا واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

محرم الحرام کی سیکورٹی، آئی جی پولیس کی زیر صدارت اجلاس طلب

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ، شیعہ وسنی علماء بھی شرکت کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) محرم الحرام کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے اتوار کو دن گیارہ بجے پولیس لائن شہید حامد شکیل ہال میں اجلاس منعقد ہوگا اجلاس........ بقیہ نمبر15 صفحہ 10 پر

کی صدارت آئی جی پولیس بلوچستان کریں گے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ، شیعہ وسنی علماء بھی شرکت کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

آئی جی پولیس انصاف دیں، محمد شریف

پولیس نے ہمارے لوگوں کو سیاسی شخصی اثر ورسوخ کی بنیاد پر گرفتار کرلیا، پریس کانفرنس

پنجگور (آن لائن) پنجگور تسپ میں رونما ہونے والے واقع کے زخمی فریق محمد عارف بلوچ کے والد محمد شریف بھائی عابد شریف ماں اہلیہ ودیگر نے اپنے رہائش گاہ تسپ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ روز مسلح افراد آئے انہیں ساتھ لے جانے کو کہا انہوں نے میرے گھر کے قریب بیٹھے میرے بیٹے محمد عارف بلوچ کو اغوا کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے وجہ پوچھا کیوں میں آپکے ساتھ آں تو اس دوران مسلح افراد نے بندوق نکال کر فائر کی جس کی وجہ بقیہ نمبر69 صفحہ 7 پر

سے میرا بھتیجا ودیگر ایک مہمان شدید زخمی ہوئے انہوں نے بندوق چھیننے کی کوشش کی ہاتھا پائی میں انکی اپنی گولی سے وہ خود بھی زخمی ہوئے تو میرے بیٹے نے بندوق چھین لیا تو مسلح افراد نے ہینڈ گرینیڈ نکال کر پھینکنے کی کوشش کی تو انہیں بھی ناکام بنادیا ہینڈ گرینیڈ بندوق چھین کر بعد میں پولیس کو بلا کر ہم نے پولیس کے حوالے کی ملزمان کی نشاندہی کی جب بندوق ہینڈ گرینیڈ پولیس کے لیئے جانے کے بعد اور چھ مسلح افراد گھر میں گھس کر چادر وچاردیواری کی تقدس کو پامال کرتے ہوئے اندھا دھند فائرنگ کرکے در ودیواروں کو نقصان دیا اور عورتوں پر بندوق تھان کر ان کی تذلیل کی پولیس کی موجودگی میں سب کچھ ہا اور بجائے ملزمان کو گرفتار کرتے پولیس خاموش تماشائی بن کر دیکھتا رہا انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں افسوس ہے کہ ملزمان کی نشاندہی کی جنہوں نے ہمارے گھر و دکان کاروبار پر حملہ اور ہوکر نقصان دیا انکے باوجود بھی پولیس نے انہیں چھوڑ کر ہمارے لوگوں کو سیاسی شخصی اثر رسوخ کی بنیاد پر گرفتار کرلیا انہوں نے کہا ہے کہ ہم غریب لوگ ہیں محنت مزدوری کرکے اپنا گزارا کررہے ہیں ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے لہذا آئی جی پولیس بلوچستان چیف جسٹس بلوچستان ڈسٹرکٹ کورٹ ضلعی انتظامیہ ہمیں انصاف دے اور ان لوگوں سے تحفظ دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 23 JUL 2022 Page No. 9

کیوڈی اے کی نااہلی نے زرغون ہاؤسنگ اسکیم کو ناکام رہائشی منصوبہ بنادیا، زرہواک

پانی ہے نہ گیس، رہائشی گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں، کیوڈی اے حکام کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی

کوئٹہ (پ ر) زرغون ہاؤسنگ ویلفیئر ایسوسی ایشن (زرہواک) کے بیان میں وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو کی زیر صدارت اجلاس میں کیو ڈی اے کی کارکردگی پر عدم اطمینان کے اظہار سے اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیوڈی اے نے زرغون ہاؤسنگ اسکیم کا آغاز 2011 میں ہوا تھا اور اسے 2017 تک مکمل ہوجانا تھا لیکن کیوڈی اے کے اہلکاروں کی نااہلی سے یہ منصوبہ ابھی تک تشنہ تکمیل ہے۔ زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے رہائشیوں کی آواز یہ تنظیم چار سال سے اسکیم میں بنیادی ضروریات کی عدم فراہمی کا رونا رو رہی ہے مگر کیو ڈی اے حکام کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ایسوسی ایشن کی مسلسل کوششوں سے اسکیم کو بجلی کی فراہمی ممکن ہوسکی مگر اس کے علاوہ اسکیم کے رہائشی اب تک بھی پتھر کے دور میں رہ رہے ہیں۔ اسکیم میں آبادکاری کا سلسلہ 2017 سے جاری ہے مگر اس کے رہائشیوں کو بنیادی ضرورت پانی تک مہیا نہیں کیا جارہا۔ ایسوسی ایشن کے وفد نے اس بارے میں کیوڈی اے حکام سے بارہا ملاقاتیں کیں مگر انہیں اب تک لالی پاپ ہی دیا جارہا ہے۔ پانی کے علاوہ اسکیم میں گیس بھی نہیں۔ ابتدا میں گیس فیکلیشن کا تخمینہ 6 کروڑ روپے تھا مگر کیوڈی اے حکام کے عدم توجہی اور ذاتی مفادات کو ترجیح دینے کے سبب اس کی بروقت پے منٹ نہیں کی گئی اور ان کی غفلت اور لاپرواہی سے اب اسکے اخراجات 21 کروڑ تک پہنچ چکے ہیں اور کیوڈی اے حکام مسلسل لاپرواہی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ اسکیم کے رہائشی ہر سردیوں کے موسم میں سخت حالات کا سامنا کرتے ہیں۔ اور ان کو سلنڈروں کی خریداری کے علاوہ اپنی آمدن کا بڑا حصہ بچوں اور بزرگوں کے علاج پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اسٹریٹ لائٹس کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے شام ہوتے ہی اسکیم اندھیرے میں ڈوب جاتی ہے اور اب تک چوری کی دو تین وارداتیں بھی ہوچکی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زرغون ہاؤسنگ اسکیم کو کوئٹہ کا عظیم الشان رہائشی منصوبہ کہا جارہا تھا مگر کیوڈی اے کی ناقص کارکردگی سے اب ایک ناکام رہائشی اسکیم بن کر رہ گیا ہے۔ کیوڈی اے کے اہلکار ذاتی مفادات کیلئے تو سرگرم نظر آتے ہیں اور ہر صورت پیسے بنانے کے چکر میں لگے رہتے ہیں۔ اس کی واضح مثال اسکیم کا ٹیوب ویل ہے جو رمضان المبارک سے خراب ہے کیو ڈی اے نے اس کے پائپ باہر نکال کر پھینک رکھے ہیں مگر بوجوہ اس کی مرمت نہیں کرائی جارہی۔ شدید گرمی کے اس موسم میں اسکیم کے رہائشی پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اور نہ صرف کیوڈی حکام سے رابطے لاحاصل ثابت ہوئے بلکہ ایسوسی ایشن کی جانب سے بذریعہ اخبارات بھی اس جانب توجہ دلائی گئی جس کا نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ بیان میں وزیراعلیٰ سے اپیل کی گئی کہ وہ کیوڈی اے کو ڈبونے والے اور زرغون ہاؤسنگ اسکیم کو ایک فیل رہائشی اسکیم بنانے والے عناصر کا احتساب کریں تاکہ کیوڈی اے کی کارکردگی میں بہتری لائی جاسکے۔

مطالبات کی عدم منظوری کیخلاف اساتذہ کی علامتی بھوک ہڑتال

کسی صورت حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے، اساتذہ کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آ ٹیگ) کے زیر اہتمام مطالبات کی عدم منظوری کیخلاف کوئٹہ پریس کلب کے باہر اساتذہ کا علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ جمعہ کے روز پانچویں دن بھی جاری رہا۔ احتجاجی کیمپ میں بیٹھے اساتذہ نے میڈیا سے گفتگو میں حکومتی بے حسی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا بلوچستان کے اساتذہ پچھلے پانچ دن سے علامتی بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں تاہم حکومت مسائل کے حل میں سنجیدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکیسویں صدی میں بھی بلوچستان کے تعلیمی ادارے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں چادر و چاردیواری، پینے کا صاف پانی اور واش رومز سے عاری تعلیمی ادارے حکومتی توجہ کے منتظر ہیں، آج بھی اسکولوں میں ٹھاٹ کلچر برقرار ہے، دیگر صوبوں میں اساتذہ کو اپ گریڈ کیا گیا ہے صرف بلوچستان کے اساتذہ اپنے اس حق سے محروم چلے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ارباب اختیار کو اپنی روش بدلنی ہوگی اور اساتذہ کے مسائل کا حل سے چشم پوشی اختیار کرنے کی بجائے مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی صورت اپنے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے صوبے کے تعلیمی اداروں، طلباء اور اساتذہ کے مسائل حل ہونے تک ہمارا احتجاج جاری رہیگا۔

MASHRIQ QUETTA

بولان، مشکاف ڈیلے ایکشن ڈیم تباہی کے دہانے پہنچ گیا

مقامی آبادی کو شدید خطرہ، ڈیم کے اسپل وے بھی بری طرح سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار

مقامی زمینداروں کی کروڑوں روپے کی فصلات کو بھی شدید نقصانات کا اندیشہ ہے

بولان (اے این این) مشکاف ڈیلے ایکشن ڈیم تباہی کے دہانے پر شہر مشکاف کی مقامی آبادی کو شدید خطرہ، ڈیم کے اسپل وے بھی بری طرح سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار حکومت فی الفور توجہ دیکر عوام کو مالی نقصانات سے بچائے مشکاف کے قبائلی رہنماؤں........ بقیہ نمبر 24 صفحہ 10 پر

حاجی محمد اعظم کھوسہ، وڈیرہ محمد شریف کھوسہ، پروفیسر غلام حسین کھوسہ کی مقامی صحافیوں سے گفتگو ان کا کہنا تھا کہ گورنمنٹ ہائی سکول مشکاف سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر قائم مشکاف ڈیلے ایکشن ڈیم انتہائی خستہ حالت کا شکار ہوکر تباہی کے دہانے پہنچ چکا ہے جس کے اسپل وے بھی ناکارہ ہوچکے ہیں حالیہ مون سون کی شدید بارشوں کے بعد ڈیم مزید ابتر حالت میں ہے جس سے شہر مشکاف کی قدیم آبادی کو شدید خطرات کا سامنا ہے جبکہ گزشتہ روز محکمہ موسمیات کی جانب سے علاقے میں مون سون بارشوں کی مزید شدید بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہیں جس سے ڈیم سے ریلے کے اخراج کے خطرات بڑھ گئے ہیں جس سے نہ صرف مقامی آبادی پر خطرات منڈلا رہے ہیں بلکہ مشکاف میں مقامی زمینداروں کی کروڑوں روپے کی فصلات کو بھی شدید نقصانات کا اندیشہ ہے انہوں نے بیان کی توسط سے حکام بالا کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مشکاف ڈیلے ایکشن ڈیم کی فی الفور متاثرہ حصوں کی مرمت اسپل وے دوبارہ بناکر مقامی آبادی کو تحفظ فراہم کیا جائے بصورت دیگر خدانخواستہ کوئی بڑا سانحہ رونما ہونے کا اندیشہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 JUL 2022 Page No. 10

وزیراعلیٰ کا کیوڈی اے کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کی زیرصدارت کیوڈی اے کی گورننگ باڈی کے اجلاس میں ادارے کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ صوبائی دارالحکومت ہے جسے درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانا ہونگے کیوڈی اے کونجی ہاؤسنگ اسکیموں اور تجارتی عمارتوں کی تعمیر میں بلڈنگ کوڈ پر عملدرآمد یقینی بنانا ہوگا جبکہ تعطل کا شکار کوئٹہ ماسٹر پلان کی تیاری کو بھی حتمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے ماسٹر پلان میں تاخیر اور دیگر امور میں بے قاعدگیوں کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی بھی ہدایت کی۔ کیوڈی اے کی تشکیل کو طویل عرصہ گزر چکا ہے اس ادارے نے صوبائی دارالحکومت کو کئی اچھی رہائشی اسکیمیں دیں جبکہ کمرشل حوالے سے بھی ادارے نے کافی کام کیا لیکن اب چند برسوں سے کیوڈی اے روبہ زوال ہے اور سفید ہاتھی بنتا جارہا ہے اسے جو ذمہ داری دی گئی ہیں وہ ان کی ادائیگی میں ناکام نظر آتا ہے کوئٹہ میں رہائش کا مسئلہ بہت سنگین صورت اختیار کرگیا ہے لیکن دارہ اچھی رہائشی اسکیمیں دینے کی بجائے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا ہے۔زرغون ہاؤسنگ اسکیم پر بھی پیش رفت بہت سست ہے وہاں اب تک مکانات کی تعمیر مکمل طور پر شروع نہیں ہوسکی ادارے میں جان ڈالنے کے لئے ایک فعال ٹیم اور اصلاحات کی اشد ضرورت ہے تاکہ یہ ادارہ کوئٹہ کے شہریوں کی توقعات پر پورا اتر سکے۔

بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ کرنے کی ضرورت

بلوچستان کے سب سے اہم اور بڑا پروجیکٹ ریکوڈک گزشتہ کئی سالوں سے مختلف مسائل کی وجہ سے تعطل کا شکار تھا جس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچستان کو ہی اٹھانا پڑا۔ مالی حوالے سے کوئی خاص فائدہ بلوچستان کو تو ملا نہیں مگر مالی نقصان کا بوجھ بلوچستان کے گلے ڈال دیا گیا اس کے باوجود کہ بلوچستان حکومت کے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ وہ اس کیس کو لڑتا اور جرمانے کی رقم پوری کرتا جبکہ وفاق نے بلوچستان کے ہر پروجیکٹ سے بھرپور مالی فائدہ اٹھایا اور اٹھا رہا ہے مگر بلوچستان کو اس کا جائز حصہ تک نہیں دیا جاتا جس کے خلاف بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتیں آواز بلند کرتی آرہی ہیں ۔اس میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتیں سب شامل ہیں مگر اس کے باوجود بھی بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ نہیں کیا گیا۔ بلوچستان کے آج بھی میگا منصوبوں سے وفاق کو بڑے پیمانے پر محاصل مل رہے ہیں جبکہ بلوچستان کو چند فیصد دے کر ٹرخایا جارہا ہے انہی پالیسیوں کی وجہ سے بلوچستان محرومی وپسماندگی کے دلدل میں بری طرح دھنس چکا ہے پالیسیاں بہتر نہیں ہونگی بلوچستان کو نظرانداز کیا جاتا رہے گا تو کبھی بھی بلوچستان ترقی نہیں کرے گا۔ چند پیکجز اور فنڈز کے ذریعے ملک کے نصف حصے کی ترقی محض ایک دھوکہ ہے اگر عملی طور پر بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کرنا ہے تو سب سے پہلے بلوچستان کو اس کا جائز مقام اور پروجیکٹس پر حصہ دینا ہوگا تب جا کر کسی حد تک مداوا ہوسکتا ہے۔ بہرحال یہ خوش آئند بات ہے کہ ریکوڈک معاہدے پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے جس کی خوشخبری وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سنائی ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبائی کابینہ کے اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں کابینہ کو ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی کارپوریشن بیرک گولڈ کے صدر مارک بریسٹو اور انکی ٹیم کے حالیہ دورہ کوئٹہ پر اعتماد میں لیتے ہوئے دورے کی تفصیلات سے آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ پر عملدرآمد کا آغاز ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر اس سال 14 اگست سے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ہم بین الاقوامی عدالت میں کیس ہار چکے تھے لیکن مشکل حالات کے باوجود ڈٹ کر کھڑے رہے اور بلوچستان کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی سیاسی لیڈرشپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا تاہم الحمدللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے میں گزشتہ دور حکومت میں بلوچستان کے طے شدہ 10 فیصد حصے کو ہم نے 25 فیصد تک بڑھایا اور 25 فیصد حصہ بھی مجبوری کی حالت میں قبول کیا۔ مستقبل میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں میں صوبے کا 75 فیصد حصہ یقینی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ منصوبے کے معاہدے میں کوئی بات مخفی نہیں تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو اعتماد میں لیکر طے کیا گیا کیونکہ تمام معاملات پر سب کو اعتماد میں لیا جائے تو کوئی مسئلہ اور خرابی پیدا نہیں ہوتی ۔موجودہ حکومت اس عمل پر زور دے کہ ریکوڈک سمیت بلوچستان کے دیگر میگا منصوبوں کے محاصل کو مزید بڑھایا جائے گا تاکہ بلوچستان اپنے بجٹ کے ذریعے دیگر سیکٹرز کو فروغ دینے کے ساتھ صنعتی زون سمیت بجلی گھر بنائے تاکہ بلوچستان میں معاشی انقلاب کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکے ۔امید ہے کہ میر عبدالقدوس بزنجو اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 JUL 2022 Page No. 13

سیلاب متاثرین، دوبارہ آبادکاری اور نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی بارشوں نے پورے صوبے کو متاثر کیا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، ریکوڈک معاہدہ ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر 14 اگست سے کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا، صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ حالیہ مون سون کی شدید بارشوں سے پورا صوبہ متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کابینہ کو ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کارپوریشن کے صدر کے حالیہ دورہ کوئٹہ کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ حالیہ مون سون کی شدید بارشوں سے پورا صوبہ متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، کہ ریکوڈک معاہدہ ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر 14 اگست 2022 سے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا ہم بین الاقوامی عدالت میں کیس ہار چکے تھے مشکل حالات کے باوجود ڈٹ کر کھڑے رہے اور بلوچستان کے مفاد کا تحفظ یقینی بنایا، انہوں نے کہا کہ صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا طے شدہ 10 فیصد حصے کو 25 فیصد تک بڑھایا گیا 25 فیصد حصہ بھی مجبوری کی حالت میں قبول کیا ہے، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں میں صوبے کا 75 فیصد حصہ یقینی بنائیں گے منصوبے کے معاہدے میں کوئی بات مخفی نہیں تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو اعتماد میں لیکر طے کیا گیا تمام معاملات پر سب کو اعتماد میں لیا جائے تو کوئی مسئلہ اور خرابی نہیں ہوتی، اجلاس میں چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی نے کابینہ کو بارشوں کی صورتحال نقصانات اور امدادی کارروائیوں پر بریفنگ دی جس پر کابینہ کی جانب سے بروقت اور موثر امدادی کارروائیوں پر پی ڈی ایم اے انتظامیہ اور اداروں کی کارکردگی کی تعریف کی گئی۔ صوبائی کابینہ نے پنجاب سے ضرورت کے مطابق محکمہ خوراک کو گندم کی خریداری، کوئٹہ شہر کے نکاسی آب کے بند پوائنٹس کھولنے کے لئے ایم سی کیو کو مطلوبہ فنڈز کے اجراء، پی ایس ایس اور پی سی ایس سروسز کے درمیان پوسٹوں کی تقسیم کے ترمیم شدہ فارمولے کی منظوری دے دی۔ حالیہ مون سوں کی شدید بارشوں سے پورا صوبہ متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، کہ ریکوڈک معاہدہ ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر 14 اگست 2022 سے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا ہم بین الاقوامی عدالت میں کیس ہار چکے تھے مشکل حالات کے باوجود ڈٹ کر کھڑے رہے اور بلوچستان کے مفاد کا تحفظ یقینی بنایا، انہوں نے کہا کہ صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا صوبائی کابینہ کا اجلاس زیر صدارت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو منعقد ہوا، جس میں صوبائی کابینہ نے

آواران میں لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین [illegible] قیام، پنجاب سے ضرورت کے مطابق محکمہ خوراک کو گندم کی خریداری، کوئٹہ شہر کے نکاسی آب کے بند پوائنٹس [illegible] لنے کے لئے [illegible] سی کیو کو مطلوبہ فنڈز کے اجراء اور پی ایس ایس اور پی سی ایس سروسز کے درمیان پوسٹوں کی تقسیم کے ترمیم شدہ فار[illegible]لے کی منظو[illegible] دے دی، فارمولے کے مطابق 18 اور 19 گریڈ کی مختل پوسٹوں میں پی ایس ایس کا 60 فیصد اور پی سی ایس کا 40 فیصد حصہ ہوگا، کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ڈیپریٹی کے خاتمے کے لئے مستقبل میں تخلیق آسامیوں میں پی ایس ایس کا حصہ 66 فیصد اور پی سی ایس کا حصہ 34 فیصد ہوگا، اجلاس میں سیکریٹری بلدیات کی جانب سے کابینہ کو ایل سی جی سی اجلاس کے فیصلوں پر بریفنگ دی گئی، صوبائی کابینہ نے 19 جولائی کو منعقد ہونے والے LCGC کے اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کردی۔ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی [illegible] شوں نے پورے صوبے کو متاثر کیا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، ریکوڈک معاہدہ ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر 14 اگست سے کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا، صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ حالیہ مون سون کی شدید بارشوں سے پورا صوبہ متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، ہم بین الاقوامی عدالت میں کیس ہار چکے تھے مشکل حالات کے باوجود ڈٹ کر کھڑے رہے اور بلوچستان کے مفاد کا تحفظ یقینی بنایا، انہوں نے کہا کہ صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا طے شدہ 10 فیصد حصے کو 25 فیصد تک بڑھایا گیا 25 فیصد حصہ بھی مجبوری کی حالت میں قبول کیا ہے، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں میں صوبے کا 75 فیصد حصہ یقینی بنائیں گے منصوبے کے معاہدے میں کوئی بات مخفی نہیں تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو اعتماد میں لیکر طے کیا گیا تمام معاملات پر سب کو اعتماد میں لیا جائے تو کوئی مسئلہ اور خرابی نہیں ہوتی محکمہ خوراک کو گندم کی خریداری، کوئٹہ شہر کے نکاسی آب کے بند پوائنٹس کھولنے کے لئے ایم سی کیو کو مطلوبہ فنڈز کے اجراء، پی ایس ایس اور پی سی ایس سروسز کے درمیان پوسٹوں کی تقسیم کے ترمیم شدہ فارمولے کی منظوری دے دی۔ ڈیپریٹی کے خاتمے کے لئے مستقبل میں تخلیق آسامیوں میں پی ایس ایس کا حصہ 66 فیصد اور پی سی ایس کا حصہ 34 فیصد ہوگا، اجلاس میں سیکریٹری بلدیات کی جانب سے کابینہ کو ایل سی جی سی اجلاس کے فیصلوں پر بریفنگ دی گئی، صوبائی کابینہ نے 19 جولائی کو منعقد ہونے والے LCGC کے اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کردی۔ مستقبل میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں میں صوبے کا 75 فیصد حصہ یقینی بنائیں گے منصوبے کے معاہدے میں کوئی بات مخفی نہیں تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو اعتماد میں لیکر طے کیا گیا تمام معاملات پر سب کو اعتماد میں لیا جائے تو کوئی مسئلہ اور خرابی نہیں ہوتی بلوچستان میں حالیہ مون سون کی بارشوں نے پورے صوبے کو متاثر کیا ہے متاثرین کی امداد کے ساتھ ساتھ انکی دوبارہ آبادکاری بحالی نقصانات کا ازالہ بڑا چیلنج ہے، ریکوڈک معاہدہ ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر 14 اگست سے کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا، صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ حالیہ مون سوش کی شدید بارشوں سے پورا صوبہ متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صوبے کی لیڈر شپ کو مطمئن کرنا مشکل کام تھا الحمداللہ سب کو اعتماد میں لیکر ایک بہترین معاہدہ کیا طے شدہ 10 فیصد حصے کو 25 فیصد تک بڑھایا گیا 25 فیصد حصہ بھی مجبوری کی حالت میں قبول کیا ہے، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں میں صوبے کا 75 فیصد حصہ یقینی بنائیں گے منصوبے کے معاہدے میں کوئی بات مخفی نہیں تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو اعتماد میں لیکر طے کیا گیا تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو اعتماد میں لیکر طے کیا گیا تمام معاملات پر سب کو اعتماد میں لیا جائے تو کوئی مسئلہ اور خرابی نہیں ہوتی بلوچستان میں حالیہ مون سون کی بارشوں نے پورے صوبے کو متاثر کیا ہے، ریکوڈک معاہدہ ایک بڑی کامیابی ہے منصوبے پر 14 اگست سے کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا

خوشحال بلوچستان

تحریر: شیخ فرید

موجودہ بلوچستان حکومت کے اقدامات خوشحال کی جانب گامزن یہ بات فرح عظیم شاہ ترجمان صوبائی حکومت نے میڈیا سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہی، انھوں نے کہا کہموجودہ صوبائی حکومت حقیقی عوامی حکومت کا فرض پورا کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ انھوں نےمزید بتایا کہ اہم صوبائی امور کی وزیراعلی سے منظوری کے لیے تیز رفتار فائل ورک پر گامزن ہے۔ فرح شاہ کا کہنا تھا کہ وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی دور حکومت میں میں کئی تعمیراتی منصوبوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے اور تعطل کے شکار منصوبوں پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے۔ ڈیڑھ سال کے تعطل کے بعد سریاب روڈ توسیع کے منصوبے پر تیز رفتار سے کام شروع ہے سبزل روڈ تعمیر و توسیع کے منصوبے کی بحالی کا آغاز کردیا ہے۔ صوبے میں سیاسی ہم آہنگی آور افہام و تفہیم کی فضا کو فروغ دیا رہا ہے۔ وزیراعلی سیکرٹریٹ تک عام لوگوں اور سائلین کی آسان رسائی ممکن ہو گئی ہے۔۔ نوجوانوں کو فنی تربیت کی فراہمی کیلئے 2 ارب روپے کی لاگت کے بی ٹیوٹا انڈومنٹ فنڈ کا قیام بھی عمل۔ میں لایا گیا ہے محترمہ فرح عظیم شاہ نے مذید کہا کہ بلوچستان صحت کارڈ کا اجرا کی منظوری 18 لاکھ خاندانوں کو مفت علاج کی سہولت شامل ہے۔ ماہی گیروں سے کی وعدوں پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

صوبے کے ماہی گیروں کے روزگار کا تحفظ پہلی ترجیح ہے بلوچستان کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ کا مکمل سدباب بلوچستان کے قریب عوام کے روزگار کو تحفظ دیا جائیگا۔ ترجمان صوبائی حکومت کا کہنا تھا کہ پاک فوج کے تعاون سے پاک ایران سرحدی علاقوں میں بارڈر ٹریڈ کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا

سرحدی علاقوں کے عوام کو تجارتی سہولتوں کی فراہمی میں اضافہ کے لیے اقدامات کئے جارہے ہیں۔

پاک ایران سرحد کے 6 مزید مقامات پر۔ ٹریڈ پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی بلوچستان ترقیاتی پیکج کی پیش رفت کے جائیزہ کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس بھی منعقد ہوا

یہ اجلاس پلاننگ کمیشن اسلام آباد میں منعقدہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بھی شرکت کی۔ ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن ڈاکٹر جہانزیب خان، چیف سیکریٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا اور متعلقہ وفاقی وصوبائی حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔

چیف سیکریٹری اور دیگر حکام کی اجلاس کو پیکج میں شامل ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر بریفنگ دی گئی وزیراعلیٰ کی منصوبوں کی پیش رفت کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔

ترقیاتی پیکج جنوبی بلوچستان کی ترقی اور پسماندگی کی خاتمے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ جنوبی بلوچستان ترقیاتی پیکج وفاقی حکومت کی جانب سے علاقے کے عوام کے لیئے تحفہ ہے۔ وزیراعلیٰ کا وفاقی حکومت کی جانب سے پیکج کے منصوبوں کے لیئے بروقت اجرا کی ضرورت پر زور دیا۔

جنوبی بلوچستان کے باشعور عوام کی جانب سے پیکج سے آگاہی اور عوامی ستائیش خوش آئند ہے۔ وزیراعلی نے مذید کہا کہ دور حاضر میں تیز رفتار ترقی کے لیئے سمارٹ پلاننگ کی ضرورت ہے۔

ترقیاتی پیکج میں شامل بارڈر مارکیٹوں کے قیام کے منصوبے سے روزگار کے مواقعوں میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم عمران خان سے شمالی بلوچستان ترقیاتی پیکج دینے کی درخواست کی ہے

وزیراعظم نے شمالی بلوچستان ترقیاتی پیکج کے جلد اعلان کا وعدہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یہ بھی کہا کہ جنوبی بلوچستان ترقیاتی پیکج میں مختلف سیکٹرز کی ترقی کے 6 سوارب روپے کے وفاقی وصوبائی منصوبے شامل ہیں۔

صوبائی حکومت نے اپنے 18 منصوبوں کی ہر فورم پر منظوری دے دی ہے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ

منصوبوں کی مانیٹرنگ کے لیئے صوبائی حکومت نے پی ایم یو قائم کیا ہے۔ بریفنگ میں میں یہ بھی بتایا کہ وفاقی حکومت کے 161 منصوبوں سے 139 منصوبوں کی حتمی منظوری ہوچکی ہے۔ پیکج کے منصوبوں پر عملدرآمد کی پیش رفت تیز کرنے کے لیئے وفاقی اور صوبائی محکموں میں مربوط روابط قائم کیئے جائیں گے۔